دوا کے نمونہ جات (Samples) اور ہدایا کے احکام

مسئلہ: دواؤں کی کمپنیوں کی جانب سے نمونہ جات (Samples) یا ہدیے ڈاکٹروں کو دیئے جاتے ہیں۔ ڈاکٹروں کے لئے ان کو لینا اور ان کو اپنے استعمال میں لانا یا دوسروں کو مفت استعمال کے لئے دینا جائز ہے۔

مسئلہ: وہ ڈاکٹر جو سرکاری ہسپتالوں میں کام کرتے ہیں ان کو بھی کمپنیوں کے نمائندے (Representatives) دواؤں کے نمونہ جات ایک ڈاکٹر کی حیثیت سے دیتے ہیں سرکاری ملازم کی حیثیت سے نہیں جس کی دلیل یہ ہے کہ اگر وہ ڈاکٹر ملازمت چھوڑ کر اپنا نجی مطب کھول لے تب بھی یہ نمائندے اس کے پاس آتے ہیں اور نمونہ جات و ہدیے دیتے ہیں۔

البتہ اگر کوئی ڈاکٹر سرکاری ملازمت میں ایسی حیثیت میں ہو کہ اس کو کمپنیوں سے دوائیں خریدنے کا اختیار ہو اور کمپنیوں کے نمائندے اس کو نمونہ جات دیتے ہوں تو یہ نمونہ جات سرکاری ملکیت ہوں گے اور ڈاکٹر کے ذمہ واجب ہوگا کہ وہ ان کو ہسپتال کے اسٹور میں جمع کرائے اور جائز مصرف میں خرچ کرے۔ اسی حیثیت میں جو ہدیے ملیں وہ بھی سرکاری ملکیت ہوں گے۔ ڈاکٹر کی ذاتی ملکیت شمار نہیں ہوں گے۔ ہدیے اگر ہسپتال کے استعمال میں آسکیں تو ٹھیک ہے ورنہ ان کو فروخت کر کے دوائیں یا ہسپتال کی ضرورت کی دیگر اشیاء خرید لی جائیں۔

تنبیہ:

۱۔ مذکور اختیار والا سرکاری ڈاکٹر اگر علاج معالجہ بھی کرتا ہو اور مریضوں کو نسخہ جات تجویز کرتا ہو تو اگرچہ اس بات کا احتمال ہے کہ اس کو معالج کی حیثیت سے نمونہ جات و ہدیے دیئے گئے ہوں لیکن چونکہ کاروباری نقطہ نظر سے سرکاری اختیار کی حیثیت غالب ہوتی ہے اور احتیاط بھی اسی پہلو کو اختیار کرنے میں ہے لہٰذا اس ڈاکٹر کو ملنے والے تمام نمونہ جات و ہدایا خواہ ہسپتال میں دیئے گئے ہوں یا نجی مطب میں دیئے گئے ہوں سرکاری ملکیت شمار ہوں گے۔

۲۔ کسی غیر سرکاری ادارے کے تحت چلنے والے ہسپتال میں ایسے بااختیار ڈاکٹر کے لئے بھی یہی حکم ہے۔

☆ امام مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت سن ۹۳ ہجری میں اور وفات ۱۷۹ ہجری میں ہوئی ☆

مسئلہ: کمپنیاں ڈاکٹروں کو جونمونے دیتی ہیں اس شرط کے ساتھ دیتی ہیں کہ ان کو فروخت نہیں کیا جائے گا۔ چونکہ کمپنیوں کا ہبہ مطلق نہیں ہوتا بلکہ اس غرض سے ہوتا ہے کہ ڈاکٹر ان کے نمونوں (Samples) کو خود استعمال کر کے یا دوسروں کو استعمال کرا کے ان کے اثرات کا تجربہ و مشاہدہ کریں اور مفید پا کر مریضوں کو تجویز کریں اور چونکہ یہ غرض اسی وقت پوری ہوسکتی ہے جب ڈاکٹر ان کو فروخت نہ کریں بلکہ ان کو خود استعمال کریں یا خود دوسروں کو استعمال کرائیں لہٰذا کمپنیوں کی جانب سے یہ شرط فاسد نہیں ہے بلکہ غرض کے مناسب و ملائم ہے اور **المسلمون عند شروطهم** کے تحت اس شرط کی پابندی و پاسداری ضروری ہے۔

غرض شرط کی پابندی کرتے ہوئے ڈاکٹروں کے لئے جائز نہیں کہ وہ نمونہ جات کو فروخت کریں۔ لیکن اگر کوئی ان کو فروخت کر دے تو اصل ہبہ کے اعتبار سے بیع صحیح ہو جائے گی البتہ ڈاکٹر پر لازم ہوگا کہ وہ ان کی قیمت کو اپنے استعمال میں نہ لائے بلکہ اس رقم سے وہی دوا یا اگر وہ دوا اس کے دائرہ استعمال میں نہ آتی ہو تو کوئی اور دوا خرید کر لوگوں کو مفت استعمال کے لئے دیدے۔ اور اگر کسی وجہ سے ایسا کرنا ممکن نہ ہو تو اس رقم کو صدقہ کر دے۔

اگر ڈاکٹر نمونہ جات کو فروخت کر کے حاصل شدہ رقم اپنے استعمال میں لائے گا تو اگرچہ وہ رقم اور اس سے خرید کردہ شے ڈاکٹر کے حق میں حرام نہیں ہوتی لیکن شرط کے خلاف کرنے پر ڈاکٹر گناہگار ہوگا۔

تنبیہ:

کسی کو یہ خیال ہو کہ تجربہ و مشاہدہ تو ایک دو مرتبہ کے استعمال سے ہو جاتا ہے جبکہ کمپنیوں والے نمونہ جات بار بار دے جاتے ہیں۔ لہٰذا بتکرار دینے میں کمپنی کی وہ غرض باقی نہیں رہتی۔

اس کا جواب یہ ہے کہ کمپنی والے تکرار کے ساتھ نمونہ (Sample) کہہ کر اور لکھ کر دیتے ہیں۔ اسی طرح شرط بھی لکھی ہوتی ہے اور دوا میں نمونہ (Sample) سے غرض وہی ہوتی ہے جو اوپر مذکور ہوئی جبکہ بار بار تجربہ و مشاہدہ کرنا بے فائدہ نہیں ہوتا بلکہ مفید ہی ہوتا ہے کیونکہ مختلف مریضوں میں ایک دوا کے مختلف مفید و مضر اثرات دیکھنے کو ملتے ہیں۔ لہٰذا غرض منتفی نہیں ہوتی بلکہ باقی رہتی ہے۔

امام محمد بن ادریس شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا سن ولادت ۱۵۰ ہجری اور سن وفات ۲۰۴ ہجری ہے ☆

مسئلہ: آج کل نمونہ جات (Samples) میں رشوت کا عنصر شامل ہوتا جا رہا ہے۔ کمپنیاں زیادہ ہونے کی وجہ سے ان کے مابین مقابلہ بھی زیادہ ہو گیا ہے اور کمپنی کے نمائندے اپنی ملازمت کو مستقل کرانے کی خاطر یا مزید ترقی کی خاطر ان ڈاکٹروں کو زیادہ نمونہ جات دیتے ہیں جو ان کمپنی کی مصنوعات زیادہ لکھتے ہیں یا زیادہ لکھنے پر آمادہ نظر آتے ہیں۔ اس وجہ سے ڈاکٹروں پر لازم ہے کہ وہ کمپنیوں سے نمونہ جات اور ہدیے لینے میں استغناء کو اختیار کریں اور کمپنی کے نمائندوں کی خاطر ضابطہ اخلاق وقانون شریعت کو نہ توڑیں۔

مسئلہ: کمپنی کے نمائندوں کی خاطر یا ان سے مزید نمونہ جات (Samples) یا دیگر ہدایا اور مفادات حاصل کرنے کی خاطر بلا ضرورت دوائیں تجویز کرنا یا کم استطاعت والے مریضوں کو متبادل مؤثر اور سستی ادویہ کے ہوتے ہوئے مہنگی ادویہ تجویز کرنا ظلم وخیانت ہے اور ناجائز ہے۔

مسئلہ: نمونہ (Sample) کی دوائیں اگر کسی میڈیکل اسٹور پر فروخت ہو رہی ہوں تو بہتر ہے کہ ان کو نہ خریدا جائے۔ اگر خرید ہی لیا تو دوا حلال ہو گی لیکن کراہت تنزیہی کے ساتھ۔ یہ حکم اس وقت ہے جب معلوم نہ ہو کہ اسٹور میں دوا کس ذریعہ سے آئی۔

البتہ اگر معلوم ہو کہ کمپنی کے نمائندوں نے مال چوری کر کے اسٹور کو دیا ہے یا ڈاکٹروں میں تقسیم کرنے کے بجائے اسٹور کو فروخت کر دیا ہے تو چونکہ وہ غصب اور چوری کا مال ہے لہٰذا اس کو خریدنا ناجائز ہے۔

دواؤں کی کمپنیوں کی زیرِ سرپرستی طبی کانفرنسیں:

کمپنیاں از خود یا ڈاکٹروں کی تحریک و درخواست پر طبی کانفرنسیں کرواتی ہیں۔ یہ کانفرنسیں چھوٹے بڑے پیمانہ پر ہوتی ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کانفرنس کا کل خرچہ صرف ایک یا ایک سے زائد کمپنیاں برداشت کرتی ہیں۔ اس میں شرکائے کانفرنس کے اعلیٰ ہوٹل میں قیام وطعام کا خرچ اور بعض خصوصی شرکاء اور مہمانوں کے سفری اخراجات بھی شامل ہوتے ہیں۔

مسئلہ: کمپنی از خود اپنی تحریک پر ایسی کوئی کانفرنس کرے تو بظاہر کوئی حرج نہیں ہے لیکن چونکہ اس سے کمپنی کا مقصود اپنی مصنوعات کی ترویج ہوتی ہے اور ترویج کا ذریعہ ڈاکٹر ہوتے ہیں لہٰذا ڈاکٹر کا کمپنی کی ایسی کسی پیشکش سے فائدہ اٹھانا جس سے وہ کسی بھی حد تک اس کمپنی کی

☆☆☆ میں نے امام شافعی سے زیادہ کسی کو عقل والا نہیں پایا (ابو عبید) ☆☆☆

مصنوعات کی ترویج کا پابند ہو جائے یا اپنے آپ کو پابند محسوس کرے ناجائز ہے اور رشوت ہے۔اس میں اعلیٰ ہوٹل میں قیام وطعام بھی شامل ہے اور سفری خرچہ بھی۔

مسئلہ: جب خود ڈاکٹروں کی درخواست ومطالبہ پر کوئی کمپنی کسی طبی کانفرنس کی سرپرستی کرے تو اس صورت میں ڈاکٹروں کو بہت زیادہ احتیاط اور استغناء کی ضرورت ہے۔کوئی ایسا فائدہ اٹھانا خواہ وہ سفری ٹکٹ کا ہو یا ہوٹل میں قیام وطعام کا ہو جس کے بعد ڈاکٹر کمپنی کے کسی درجہ میں پابند ہو جائیں یا پابندی محسوس کریں جائز نہیں۔

مسئلہ: خاص کانفرنس کا انتظام اور مجبوری ہو تو کسی خاص ناگزیر مہمان کو باہر سے بلانا ہو تو یہ کمپنی کے سپرد کیا جاسکتا ہے۔البتہ دیگر منتظمین ڈاکٹر اور شرکاء کے قیام وطعام اور سفری اخراجات خود انکے اپنے ذمے ہوں۔کمپنی کے انتظام کرنے سے کمپنی کو اپنی مطلوبہ تشہیر حاصل ہو جائیگی اور قیام وطعام واخراجات سفر خود برداشت کرنے سے ڈاکٹر کمپنی کے پابند بھی نہیں رہیں گے۔

مسئلہ: مذکورہ بالا دونوں صورتوں میں ضروری ہے کہ اسراف وتبذیر سے بچا جائے اور مادی آسائشوں کے بجائے علمی معیار کو ترجیح دی جائے۔

ہم خریدار ہیں............

بعض دوست اخبارات ورسائل ردی والوں کو بیچ دیتے ہیں' مجلّہ فقہ اسلامی کے سابقہ شماروں (۲۰۰۲ء) کے ہم خریدار ہیں' براہِ کرم اپنے پرچے ردی والے کو بیچنے کی بجائے ہمیں ارسال فرماکر قیمت مع ڈاک خرچ یا ان کے متبادل تازہ شمارے حاصل کریں۔ (مجلسِ ادارت)

عمدہ لکھائی ——— بہترین چھپائی
مسودہ دیجئے ——— کتاب لیجئے
جمیل برادرز
ناظم آباد نمبر۲،فون:6608017

فضل العالم علی العابد کفضل القمرِ علی سائرِ الکواکب (سنن ابوداود وترمذی)